



سوال

(409) تعلیم قرآن شریف پر اجرت یعنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تعلیم قرآن شریف پر اجرت یعنی جائز ہے یا نہیں؟ آپ کا خادم عبدالرحمن وارد حال مدرسہ اسلامیہ بلرام پور۔ محلہ چکنی ضلع گونڈہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تعلیم قرآن شریف پر اجرت یعنی جائز ہے یا نہیں؟ اس باب میں دلائل فریقین محالہ و ما علیہ کتاب فتح الباری (4/372-9/193) مصری و ہدایہ "باب الاجارة الفاسد" [1] و تفسیر زیر آیت کریمہ۔

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ... ٤١ ... سورة البقرة

(اور میری آیات کے بدلے تھوڑی قیمت مت لو)

ملاحظہ ہو جس کا خلاصہ یہ ہے کہ معتقدین حنیفہ کے نزدیک ناجائز ہے اور جمہور علماء و نیز متاخرین حنفیہ کے نزدیک جائز ہے۔ خصوصاً جبکہ یہ اجارہ بقید زمان و مکان ہو اس میں کچھ شک نہیں کہ تا امکان احتراز اس سے احوط و بہتر ہے واللہ تعالیٰ اعلم عبارات کتب محولہ بوجہ قلت فرصت نقل نہ ہو سکیں۔

[1] - الهدایہ (238/3)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری



کتاب البیوع، صفحہ: 623

محدث فتویٰ